جلد

نمبر ۵

RAMPUR STATE GAZETTE

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۶ شعبان المعظم ۱۳۴۶ھ مطابق ۳۰ جنوری ۱۹۲۸ء

فہرست مضامین


| نمبر شمار | خلاصہ مضمون | نمبر صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | استعفاء آسامی بابو پرشاد منصرم چراغان متوفی۔ | ۱ |
| ۲ | تجویز مقدمہ رشوت ستانی موچند ہیڈ کانسٹبل۔ | ۱ تا ۳ |
| ۳ | تجویز مقدمہ رشوت ستانی طالب حسن خان سب انسپکٹر | ۳ و ۴ |
| ۴ | تاکید بابتہ واپسی احکام تعمیلی۔ | ۴ |
| ۵ | اخبارات و اشتہارات پولیس۔ | ۴ و ۵ |
| ۶ | معطلی محمد علی خان سب انسپکٹر بنگام ملاحظہ تھانہ گنگا۔ | ۵ و ۶ |
| ۷ | ممانعت آتشبازی آسمانی و پٹاخہ وغیرہ | ۶ |
| ۸ | ممانعت باجہ زیر دیوار قلعہ معلی و جامع مسجد | ۶ |
| ۹ | وبابتہ تقسیم تخم و چکبداران دیہات | ۶ |
| ۱۰ | مستقلی مع اضافہ برج راج سرن اہلمد منشی۔ | ۶ |
| ۱۱ | نقشہ رخصتانہ اجلاس | ضمیمہ |


## حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۹ جنوری ۱۹۲۸ء

متعلقہ رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات دربارہ انتظام عہدہ منصرم چراغان بوجہ فوتی بابو پرشاد منصرم چراغان مشاہرہ دار ۔۔۔

حکم

بابو پرشاد متوفی منصرم چراغان مشاہرہ دار ۔۔۔ ماہانہ کا نام بوجہ فوتی ملازمت سے خارج کیا جائے انکی جگہ کا حسب رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت بدین صراحت انتظام کیا جاتا ہے۔ بابو پرشاد اسسٹنٹ اسٹورکیپر مشاہرہ دار ۔۔۔ ماہانہ با اضافہ پانچ روپیہ یعنی بیس روپیہ کا منصرم چراغان مقرر ہو۔ بجائے بابو پرشاد کے پہلاد سروپ مشاہرہ بیس روپیہ ماہانہ مستقل ملازم کیا جائے۔ اور پانچ پانچ روپیہ ماہانہ بقیہ رقم بنام دوشناق و محرران چراغان کی موجودہ تنخواہوں میں اضافہ کیا جانے سے بکمال عارضی طور پر رام سروپ کے صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت بجائے پہلاد سروپ سابق ڈلیوری کلرک پیش ہوں۔ جو تنخواہ پہلاد سروپ وہاں پا رہا ہے وہ رام سروپ کو ملیگی۔ آیندہ وقت خلو سے جگہ انکی پرورش کا لحاظ رکھا جائے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

## حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۹ جنوری ۱۹۲۸ء

نمبر مسل ۲۷ — جرم رشوت ستانی حسب دفعہ ۱۶۱ تعزیرات ہند

برج بہوکن سرن ساکن بلاسپور۔ منائی و شمبر ناتھو ساکنان بلاسپور۔ — اپیلانٹان

بنام

موجند ہیڈ کانسٹبل تھانہ بلاسپور ۔ ملزم — رسپانڈنٹ

موجند ملزم ہیڈ کانسٹبل تھانہ بلاسپور کے ذمہ تین الزامات رشوت ستانی ہیں۔ جو مختلف تواریخ میں بارہ مہینے کے اندر ہوئے ہیں جنکی ایک ہی فرد جرم بحالت ثبوت جرم حسب دفعہ ۲۳۴ ضابطہ فوجداری

لگائی جا سکتی تھی۔ اور تجویز بھی ایک ہی ہو سکتی تھی۔ گر عدالت مجسٹریٹ صاحب جنہوں نے
اسپیشل کمیشن نے بجائے تین کے دو جرائم قرار دیکر۔ دو جداگانہ فرد جرائم لگائی
اور تجویز بھی جداگانہ صادر کی ہی۔ مگر جبکہ دونوں مقدمات نمبر ۱۷۲ و ۱۷۵ کو یکجائی
کر دیا ہی۔ اور فرد جرم کو ترمیم کر دینے کے بعد جملہ مقدمات کی یکجائی تجویز صادر
کیجاتی ہی۔

واقعات مقدمہ یہ ہین کہ رام سروپ نے تھانہ بلاسپور مین ایک رپٹ بجرم دفعہ ۳۵۴
تعزیرات ہند بخلاف ستنال ولد بشمبر ناتھ کے لکھائی۔ مقدمہ قائم ہوکر ۳ نومبر
۱۹۲۲ء کو بعدالت صاحب مجسٹریٹ درجہ دوم تحصیل شاہ آباد کے چالان ہوا۔ اور
۳ دسمبر ۱۹۲۲ء کو ملزمان عدالت سے چھوٹ گئے۔ بمقدمہ مذکورہ موہچند تفتیش
کنندہ کی شہادت بھی ہوئی۔ جسکی نقل مقدمہ شامل مسل ہذا ہی۔ اور اسکا آیندہ
مناسب موقعہ پر ذکر آئیگا۔ وہ اظہار ملزم کی عملی کارروائی پر اور اسکی نیت پر کافی
روشنی ڈالتا ہے۔ ملزم نے بحیثیت ملازم ہونے کے حراست مین لیکر ستنال اور
بشمبر ناتھ پر دباؤ ڈالکر اجر ناجائز مین بتاریخ ۳۱ اکتوبر ۱۹۲۲ء پچیس روپیہ
وصول لئے کہ وہ حراست پولیس سے انکو رہا کر کے بضمانت چالان عدالت
کردیگا۔ ستنال و بشمبر ناتھ نے پچیس روپیہ اپنے رشتہ دار سے منگا کر جب ملزم کو
دیئے تب وہ دونوں حراست پولیس سے چھوڑ دیئے گئے۔ لیکن دو دن کے بعد
باوجودیکہ وہ ضمانت پر چھوٹے ہوئے تھے پھر ۲ نومبر ۱۹۲۲ء کو ستنال و بشمبر
کو یہ دہمکی دیکر کہ انکو ہتھکڑی پہنا کر عدالت مین پیش کیا جاویگا۔ وہ ہتھکڑی پہنکر
حاضر عدالت ہونے مین اپنی بے عزتی سمجھتے تھے اسطرح اجر ناجائز مین اُنسے
ملزم نے پندرہ روپیہ اور بھی لئے۔ اور مقدمہ عدالت تحصیل مین پیش ہوا۔ بعد بیان
موہچند ہیڈ کانسٹبل چالان کنندہ نے جو کہ بیان کیا اسکا ماحصل یہ ہے کہ مقدمہ
درحقیقت دفعہ ۳۵۴ تعزیرات ہند کا نہین ہی بلکہ جرم دفعہ ۳۲۳ تعزیرات ہند
کا ہے۔ قابل دست اندازی پولیس نہین۔ اسطرح چالان ستنال و بشمبر ناتھ کا
ہر طرح پر غلط ہوا تہا۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ چالان حقیقت مین ایک ذریعہ وصول
رشوت کا تہا جسکی وجہ سے دو دفعہ مین چالیس روپیہ لیا گیا۔ اسکے بعد بھی ایک رپٹ
منجانب بہج ہوکن سرن صاحب اُنکے اشارہ سے مین اپنی ایک ہنسلی کا چوری جانا
لکھایا جسمین زیور و نقدی چار سو آنہ کا مال تہا۔ ہیڈ کانسٹبل موہچند
تفتیش کو موضع پیلا جٹ گیا۔ انکے ہمراہ ریوت سنگہ کانسٹبل بھی تہا جو اب
مفرور ہی۔ سوا فعہ کی خبر ہیڈ کانسٹبل موہچند و ریوت سنگہ کانسٹبل
کے بجید گشت دیہات پیلا جٹ پہنچے۔ وہان چند باشندگان کو مارا و باندھا
ہنسلی کا پتہ چلاتے رہے بالآخر دو سو پچیس روپیہ پر فیصلہ ہوا۔ ریوت سنگہ کو
موقعہ پر چھوڑ کر ۲۲ نومبر ۱۹۲۲ء کو ہیڈ کانسٹبل واپس تھانہ بلاسپور آیا
اور رپٹ واپسی نمبر ۲۵ درج کی۔ مگر گمشدگی ہنسلی کی رپٹ نمبر ۲۳ نومبر

۱۹۲۲ء کو لکھی گئی۔ ریوت سنگہ کانسٹبل ۲۴ نومبر ۱۹۲۲ء کو واپس تھانہ آیا
اسی روز ہیڈ کانسٹبل موہچند ہمراہی محمد جان خان کانسٹبل مع ریوت سنگہ کے بابت
تفتیش ہنسلی روانہ ہوا۔ لیکن قبل از روانگی خود ۲۴ نومبر ۱۹۲۲ء کو بذریعہ اندراج
رپٹ نمبر ۳۱ ریوت سنگہ کانسٹبل کی روانگی فرضی رائے پور کی لکھکر اسکو بھی پیلا جٹ
بھیجدیا جہان حشمت علیخان مستاجر کو درمیان مین ڈالکر دو سو روپیہ لے گئے۔ اقراری
گیندو۔ فتی اور عبدالرزاق سے سو روپیہ۔ اور سو روپیہ مستاجر نے اپنے کارندہ سے
لیکر دئیے۔ اور رسید دستیابی ہنسلی کی مستغیث سے لیکر ہیڈ کانسٹبل نے اپنے پاس رکھی
اور جبکہ ڈیرہ سے باہر آئے تو مستغیث سے ہیڈ کانسٹبل نے اپنا حق مانگا انہوں نے بیس روپیہ
حوالہ کئے مگر ملزم نے اور اسی روپیہ مزید طلب کئے تاکہ ایک سو روپیہ کی پوری رقم اسکے
ہاتھ مین آجاتی جبکہ بہت زور دیا تب بہج ہوکن سرن نے پوری رقم وصول شدہ
جو رومال مین بندھی ہوئی تہی پھینکدی۔ اُس مین سے موہچند نے اسی روپیہ بطور رشوت
مستغیث کو دیدی اور رسید واپسی ہنسلی کی پہاڑ ڈالی گئی۔ محمد جان خان و ریوت سنگہ
کانسٹبلوں نے مستغیث کو سمجھایا کہ واپس ملی ہی اسکو رکھ لو بلاسپور پہنچکر
معاملہ طے ہو جائیگا۔ بعد واپسی بلاسپور کے مستغیث سرکشن داس تحویلدار و چند دیگر
سپاہی پولیس کو ہمراہ لیکر سب انسپکٹر علی جواد کے پاس گئے اور اپنے سب حالات بیان کئے
سب انسپکٹر نے واقعات سنکر ملزم موہچند سے دریافت حال کیا۔ ملزم نے ایک سو روپیہ
اقرار کرکے دس روپیہ کا نوٹ واپس دیا اور بقیہ نوے روپیہ چار دن مین واپس
دینے کا وعدہ کیا جو معلوم ہوتا ہے کہ اب تک بھی واپس نہین دیئے ہین۔
شہادت ثبوت سے واقعات متذکرہ صدر ثابت ہین۔ ریوت سنگہ فرار ہو گیا اور
جسکی مفروری کا ثبوت مسل مین موجود ہے وہ تلاش سے دستیاب نہین ہوا۔ ملزم
موہچند نے اپنے بیان مین واقعات کو تسلیم کرکے صرف سب انسپکٹر علی جواد کو
بارہ روپیہ ریوت سنگہ کو اور ایک روپیہ عظیم اللہ سب انسپکٹر کے خانگی ملازم کو اور
اٹھائیس روپیہ آٹھ آنہ سب انسپکٹر کو دینا۔ اور باقی بیس روپیہ آٹھ آنہ خرچ بیان کیا ہے۔
اور چار روپیہ خرچ خوراک پیلا جٹ کے ظاہر کئے ہین۔ اسطرح ملزم نے
رشوت پانے سے اقبال کیا ہے۔ عدالت اپیل کمیشن کو جسنے اس مقدمہ کی تحقیقات
کرکے مسل اینجانب مین بھیجی ہی سب انسپکٹر کے خلاف کوئی ادنی شہادت نہین ملی
لیکن ہم بمقدمہ ہذا اسکا چال چلن مشتبہ پاتے ہین۔ جسے سب انسپکٹر کو انچارج ہی
بلاسپور سے ہٹا کر ترقی لامپور مین تبدیل کر دیا ہے۔ موہچند ملزم نے چونکہ اقبالی
جرم کیا ہے عذر کوئی صفائی پیش نہین کی ہی۔ بوجوہات بالا موہچند ملزم ماخوذ بجرم
رشوت ستانی کا کافی ثبوت ہے۔

حکم ہوا کہ

موہچند ملزم ماخوذ بالزام رشوت ستانی حسب دفعہ ۱۶۱ تعزیرات ہند
دا بستنال و بشمبر ناتھ سے روپیہ لینے کے متعلق ایک مہینہ قید سخت رہے

اور ۱۵عہ جرمانہ ادا کرے جو بعد وصول ستنال ولد شبرناتھ کو دیا جائیگا۔
بحالت عدم ادخال جرمانہ ملزم پندرہ ۱۵ یوم قید سخت مین رہیگا۔ اور
(۲) ستنال ولد شبرناتھ سے پندرہ ۱۵عہ روپیہ رشوت لینے کے متعلق ایک مہینہ قید سخت رہے۔ اور پندرہ ۱۵عہ روپیہ جرمانہ ادا کرے جو بعد وصول ستنال ولد شبرناتھ کو دیا جائیگا۔ بحالت عدم ادخال جرمانہ پندرہ ۱۵ یوم مزید قید سخت رہیگا۔ اور
(۳) الزام وصول یابی ایک سو روپیہ موچند مذکور چھ مہینہ قید سخت رہے اور ایک سو روپیہ جرمانہ ادا کرے۔ بحالت عدم وصول جرمانہ ایک مہینہ اور وہ قید سخت رہیگا۔ اور بعد وصول جرمانہ سو روپیہ برج بہو کن مسمی مستغیث کو دیا جائیگا۔ منجملہ ہر سہ سزا کے یکے بعد دیگرے ایک سزا ختم ہونے پر دوسری شروع ہوگی۔

احکام ضابطہ عدالت اسپشل کمیشن سے جاری ہون مسل واپس ہو۔ اور وارنٹ گرفتاری ریوت سنگہ ملزم عدالت اسپشل کمیشن سے جاری کیا جاے۔ اور بمقابلہ انکے کارروائی دفعہ ۸۷ و ۸۸ ضابطہ فوجداری کی بھی ہدایت کیجاتی ہے۔ ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

## حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

### مورخہ ۱۹ جنوری سنہ ۱۹۲۹ء

نمبر ۲۶ الزام رشوت ستانی

مولا شاہ و رحیم شاہ و گلزار شاہ و نیاز شاہ ساکنان کٹر کمہ ۔ تھانہ بٹوائی ۔ } اپیلانٹ ۔ اصالتاً

بنام

(۱) کلب حسن خان سب انسپکٹر بٹوائی
(۲) فاروق بیگ ہیڈ کانسٹبل بٹوائی ۔
(۳) اولاد علی کانسٹبل ملازمان مفرور
(۴) حمیدا چوکیدار ملزم حاضر۔ } رسپانڈنٹ ۔ اصالتاً

واقعات مقدمہ یہ ہین کہ چارون کسان معرضہ بالا ملازمان پولیس متعینہ تھانہ بٹوائی ہین اُنمین سے ایک حمیدا ملزم چوکیدار موضع بٹوائی جو سب انسپکٹر کا کھانا بھی پکایا کرتا تھا حاضر۔ بقیہ سب انسپکٹر و ہیڈ کانسٹبل و اولاد علی کانسٹبل مفرور ہین۔ اور ان تینون کی ریاست سے مفروری کی شہادت مسل مین ہے۔ ۳ نومبر سنہ ۱۹۲۰ء کو تھانہ بٹوائی مین ایک رپٹ بجرم دفعہ ۳۸۰ تعزیرات ہند منجانب محمد علیخان کارندہ کٹر کمہ کی ہوئی تھی جسکی تفتیش محمد فاروق بیگ ہیڈ کانسٹبل مفرور نے کی۔ اور ظہیرالدین و پیارے خان کانسٹبلان تھانہ بٹوائی ہیڈ کانسٹبل کے ہمراہ تھے۔ بعد کو سب انسپکٹر کلب حسن خان بھی مع اولاد علی کانسٹبل کے موقعہ پر پہنچ گئے۔ تفتیش ہوتی رہی۔ رات کو چارون اشخاص مستغیث مقدمہ ہذا جو بحیثیت ملزم سرقہ حاضر تفتیش تھے ڈیرہ کی کوٹھری مین بند کئے جاتے تھے۔ اور انکی نگرانی پر حمیدا چوکیدار ملزم مامور کی گئی تھی جو سب انسپکٹر مذکور کا کھانا بھی پکاتا تھا۔ انکی یہ خدمت خاص بھی تھی کہ ملزمان سے (جو اب مستغیث ہین) بات چیت کرکے انکو رشوت دینے پر آمادہ کرکے سب انسپکٹر کے پاس ایک حکم پہنچا دے۔ مع اولاد علی کانسٹبل کے موضع بنجاب نگر چلے گئے مگر حمیدا کو یہ ہدایت کرتے گئے کہ مستغیثان مقدمہ ہذا جنکو دفعہ ۳۸۰ تعزیرات ہند کا ملزم خیال کرلیا تھا تصفیہ کرین تو ہمارے پاس آنا۔ انکو بات چیت کرتے کرتے صبح تک حمیدا چوکیدار نے چالیس ۴۰ روپیہ دینے پر آمادہ کرلیا۔ اس غرض سے مولا شاہ مستغیث بہمراہی حمیدا چوکیدار موضع قرابی روپیہ کے لئے موضع کٹر کمہ مین بھیجا گیا۔ اگرچہ جماعت کی نیت کو ۔۔۔ وہ خائف تھے اور روپیہ کا بندوبست کرنا چاہتے تھے مگر کچھ انتظام نہو سکا تب پھر واپس لایا گیا۔ انکی واپسی کے بعد مولا شاہ مع اس چوکیدار کے ہمراہ بھیجا گیا انھنے دلسکھہ وحیتی سے مبلغ پندرہ ۱۵ روپیہ اور جیون سے دس ۱۰ روپیہ قرض لئے اور ہمراہی دلسکھہ وحیتی ۔۔۔ واپس آکر ۴ نومبر سنہ ۱۹۲۰ء کو کل چالیس ۴۰ روپیہ حمیدا ملزم کو دیئے گئے تاکہ وہ سب انسپکٹر کلب حسن خان کے حوالے کئے جائین۔

حمیدا ملزم مذکور نے حاضر ۔۔۔ روبرو قمرالدین خان و پیارے خان کانسٹبلان و مستغیثان مقدمہ ہذا وہ چالیس ۴۰ روپیہ فاروق بیگ ہیڈ کانسٹبل ملزم مفرور کو دیئے۔

اور پھر چارون مستغیث مقدمہ ہذا بہمراہی قمرالدین خان کانسٹبل و حمیدا چوکیدار کے تھانہ بٹوائی کو بھیجے گئے۔ اور رات مین سب انسپکٹر کی نشست گاہ مین ٹھہرائے گئے۔ دوسرے دن شام کو جب سب انسپکٹر تھانہ مین آئے تب اُنسے بات چیت ہوئی چالیس ۴۰ روپیہ پاکر سب انسپکٹر نے یہ ہدایت کی کہ اطمینان رہے۔ پولیس تمہارے خلاف کچھ نہ کریگا۔ مگر مستاجر کو بھی رضامند کرلیا جائے۔ اور ان سب کو تھانہ سے رخصت کردیا۔ دوسرے دن ۷ نومبر سنہ ۱۹۲۰ء کو انھون نے گاؤن مین پہنچکر ہیرو شاہ مستاجر کی رضامندی حاصل کرلی۔ اسکے بعد مستغیثان مقدمہ ہذا نے ایک عرضی باطلاع ان واقعات کے اجلاس اینجانب مین بھیجی۔ اسپر تفتیش معاملہ کا حکم دیا گیا۔ تفتیش کے حکم کی خبر پاکر سب انسپکٹر نے ہیرو شاہ مستاجر کے پاس آدمی بھیجے اور چاہا کہ معاملہ طے کردیا جائے۔ مگر مستاجر نے یہ کہکر انکار کیا ۔۔۔ چاہا کہ کاشتکاران میرے قبضے کے نہین ہین۔ اسکے بعد مستغیثان مقدمہ ہذا بلوائے گئے۔ انکو لیکر سب انسپکٹر کلب حسن خان کٹر ہیرو شاہ کے مکان پر گئے اور چالیس ۴۰ روپیہ ۔۔۔ واپس ۔۔۔ دے کر وہ کہہ دین کہ عرضی جھوٹی ہے۔ مگر منجملہ ان چالیس ۴۰ روپیہ واپس شدہ کے اولاد علی کانسٹبل ملزم مفرور نے دو روپیہ کاشتکاران از نام مصارف خرچہ ریل و موٹر رامپور کے واپس لے لئے۔ اس لئے مستغیثان کے پاس صرف اڑتیس ۳۸ روپیہ پہنچے۔ اس سے پہلے انکی عرضی اطلاعی بھی ہمارے اجلاس مین گذر چکی

دوران تفتیش مقدمہ ہذا میں سب انسپکٹر محبوب حسن خان اور ہیڈ کانسٹبل فاروق بیگ اور اولاد علی کانسٹبل مفرور ہو گئے جو باوجود تلاش کے دستیاب نہ ہوئے۔ شہادت تلاش کنندگان سے واضح ہے کہ وہ سب علاقہ ریاست ہذا سے فرار ہو گئے ہیں۔ اسلئے صرف حمید ملزم دستیاب شدہ کو معاملہ میں کارروائی با جلاس اپل کمیشن ہوئی جنمیں تین مجسٹریٹان درجہ اول شامل ہیں۔ تحقیقات سے واقعات متذکرہ صدر ثابت قرار پائے۔ ۴ کس شہادت ثبوت واقعات متذکرہ صدر کے ہیں۔ اور چار کس شہادت مفروری بقیہ ملزمان میں پیش ہوئی ہیں۔ ہم شہادت ثبوت اور بیان ملزمان کو سنکر واقعات کو سچا باور کرتے ہیں اور اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ حمید ملزم ماخوذ نے چالیس روپے بھولا شاہ مستغیث سے رشوت لیکر فاروق بیگ ہیڈ کانسٹبل کو دیے اور وہ تہائی میں سب انسپکٹر کو دیے گئے۔ اور ہنگام واپسی روپیہ کے دو روپیہ اولاد علی خرچہ ریل کے نام سے لے لئے۔ اس سے ثابت ہے کہ حمید چوکیدار نے بحیثیت ملازم سرکار رشوت لینے اور رشوت دلانے میں امداد و اعانت کی۔ ہم بھی حمید مذکور جرم اعانت رشوت کا حسب دفعہ $\frac{161}{109}$ تعزیرات ہند ثابت پاتے ہیں۔ اس لئے فرد جرم ترمیم کرکے۔

حکم ہوا کہ

حمید چوکیدار ملزم حاضر زیر دفعہ $\frac{161}{109}$ تعزیرات ہند ایک مہینہ قید سخت رہے اور چالیس روپیہ جرمانہ بھی ادا کرے۔ بحالت عدم ادخال جرمانہ دس یوم مزید قید سخت رہیگا۔ اور منجملہ زر جرمانہ کے بعد وصول بیس روپیہ بحساب فی کس پانچ روپیہ ہر چہار مستغیثان کو معاوضہ تکلیف کا دیا جائے۔ اجلاس اپل کمیشن سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور عدالت اپل کمیشن ملزمان مفروری کی گرفتاری کے لئے وارنٹ بھی جاری کرے۔ ایک نقل اس تجویز کی درج گزٹ بھی کیجائے۔ اور نسبت ملزمان مفرور کے عدالت اپل کمیشن کارروائی دفعہ ۸۷ و ۸۸ ضابطہ فوجداری بھی شروع کردے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

## روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
### واقع ۱۹ جنوری سنہ ۱۹۲۸ء

احکام اجلاس ہذا کے جو بتوسل سررشتہ صدر سے جاری ہوتی ہیں۔ وہ بعد تعمیل صیغہ جات ماتحت سے عرصہ تک واپس نہیں ہوتیں جسکی وجہ سے سررشتہ صدر میں اسلہ زیر تعمیل نامکمل حالت میں رہتی ہیں داخل محافظخانہ نہیں ہو سکتیں قبل ازیں اجلاس ہذا سے اس بابت تاکیدی احکام جاری ہو چکے ہیں کہ تعمیل کے بعد اندر میعاد و کمنتہ واپس بھیجا جایا کریں۔ سخت افسوس ہے کہ اسکی تعمیل نہیں ہوتی۔

آج چند اسال بموجب تفصیل مندرجہ فہرست منسلکہ سررشتہ صدر سے پیش ہوئی ہیں جنسے ظاہر ہے کہ ماہ جون کے احکام اب تک بعد تعمیل واپس نہیں ہوئے۔ فوراً بتوسل احکام واپس صدر کیجائیں۔ اور سکریٹری صاحبان بہادر متعلق سے اس تاخیر کی بابت جواب لیا جائے۔ اگر بعض احکامات کے رکھنے کی ضرورت ہو تو نقل رکھ لیجایا کرے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس و صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس بھیجی جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

فہرست اسلہ مرسلہ سررشتہ صدر دفتر حضور بہ نسبت جنکی تکمیل طلبی احکامات از صیغہ جات ماتحت عرصہ سے باقی ہے

| نمبر شمار | نمبر مسل | تاریخ اجراء | خلاصہ مسل | تفصیل اجراء احکام و صیغہ جات ماتحت جنکے جوابات ہنوز واپس صدر نہیں ہوئی ہیں |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۵ | ۲۵ مئی ۱۹۲۷ء | مسل عرضداشت صاحب چیف سکریٹری بہادر دربارہ تقاریب تشریف بری جلسہ حضور پرنور دام اقبالہم و تکمیل مقام رامپور مورخہ ۲۲ جون ۱۹۲۷ء | صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات۔ صاحب فوجی سکریٹری بہادر۔ انجینیر صاحب روشنی برقی۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ آبکاری۔ |
| ۲ | ۴۸ | ۱۰ جون | مسل روبکار نواب ولیعہد بہادر بابت طلبی فہرست مطالبہ روشنی برقی برائے وصول | صاحب فوجی سکریٹری بہادر۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس |
| ۳ | ۳۸ | ۲ جون | مسل رپورٹ صاحب چیف سکریٹری بہادر دربارہ انتظام دربار عید الاضحیٰ از صیغہ جات ماتحت | صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس |
| ۴ | ۳۹ | ۹ جون | مسل رپورٹ صاحب چیف سکریٹری بہادر بانتظام رسم تقریب عید الاضحیٰ بروز ہفتہ ۱۱ جون ۱۹۲۷ء | صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات۔ صاحب فوجی سکریٹری بہادر۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس |
| ۵ | ۴۴ | ۸ جون | مسل روبکار نواب ولیعہد بہادر دربارہ انتظام جانچ حسابی صیغہ جات نزول و میونسپلٹی بکار آڈٹ | صاحب فوجی سکریٹری بہادر۔ صاحب فائنینشل سکریٹری بہادر |

## روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
### واقع ۲۰ جنوری سنہ ۱۹۲۸ء

صیغہ پولیس جسوقت سے ہمارے تحت نظام میں آیا ہے۔ ہم اسکی اصلاح حال کی طرف برابر توجہ مبذول کرتے رہے۔ وقتاً فوقتاً ہدایتی احکامات جاری کئے

سب انسپکٹر انچارج کی روانگی کسی کام پر بتائی گئی لیکن یہ نہ معلوم ہوا کہ بحالت عدم موجودگی سب انسپکٹر انچارج تھانہ کون تھا کبھی بتایا گیا کہ احمد نبی خان انچارج ہیں اور کبھی نصیر علیخان کو بتایا گیا لیکن جو کچھ کہ اس سے قبل ہی اس تھانہ کی حالت خراب کبھی گئی تھی گشتیں باقاعدہ تھانہ سے نہیں ہوتی ہیں اور اگر گشت ہوتی ہی تو دو ایک جگہ چوکیات پر گشت گئی اور واپس آگئے جس طرح حلقہ کی نگرانی نہیں کیجاتی - اسپر سب انسپکٹر انچارج کو ہدایت کی گئی تھی لیکن ہنوز وہی حالت ہے - لہذا جبتک تھانہ مذکور کے کام کی اصلاح نہ ہو احمد علیخان سب انسپکٹر انچارج معطل رہیں۔ حکم ہوا کہ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

## روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۲ جنوری ۱۹۲۸ء

زمانہ شب برات قریب ہے اکثر دیکھا جاتا ہے کہ اس زمانہ میں لڑکے وغیرہ سر بازار پٹاخے چھوڑتے ہیں اور گھروں پر آسمانی انار اور نرتیاں چھوڑتے ہیں لب راہ پٹاخے چھوڑنے سے بسا اوقات سواریوں کے جانور ڈر کر نقصان پہنچاتے ہیں - اسیطرح آسمانی انار بازی سے آتشزدگی کا اندیشہ رہتا ہے - لہذا سر بازار یا گلی کوچوں میں پٹاخے چھوڑنے کی اور بازار وغیرہ یا اندرون مکانات انار آسمانی یا نرتیاں چھوڑنیکی سخت ممانعت کیجاتی ہے - میونسپلٹی سے باآواز دہل عام طور سے شہر میں ممانعت کا اعلان کرا دیا جائے - پولیس اور میونسپلٹی سے نگرانی کیجائے - صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس جملہ تھانہ جات و چوکیات میں اطلاع دیدیں - اسکے خلاف جو شخص عمل کریگا ۱۸۸ کا ملزم ہوگا -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل درج گزٹ ہو - ایک نقل صاحب ریونیو سکرٹری بہادر کے پاس بھیجی جائے - تاکہ وہ ذریعہ اجرا احکام صیغہ مال جملہ تحصیلات میں اطلاع دیدیں تحصیلات سے نگرانی کیجائے -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

## روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۳ جنوری ۱۹۲۸ء

زیر دیوار قلعہ معلے بلا حصول اجازت خاص - اور باوقات نماز زیر جامع مسجد کسی فریق ہندو یا مسلمان کو باجہ بجانے کی اجازت نہیں ہے - اس قبل ممانعتی احکام اس باب میں جاری ہو چکے ہیں -

لیکن حال میں ارتی کے ساتھ بلا حصول اجازت ممنوعہ وقت اور ممنوعہ موقع پر باجا بجایا گیا - جسپر احمد جلگ کی کارروائی ہو گئی - آیندہ کے تجدید کاروبار جاری کیا جاتا ہے کہ باوقات نماز زیر جامع مسجد - اور بلا حصول اجازت زیر دیوار قلعہ معلے کسیوقت کوئی فریق ہندو یا مسلمان باجہ نہ بجائے - پولیس بخاص طور پر نگرانی ہو میونسپلٹی سے باآواز دہل ممانعت کا اعلان کرا دیا جائے - بصورت خلاف ورزی (۱۸۸) کی کارروائی کیجائیگی -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک ایک نقل روبکار ہذا جملہ سکرٹری صاحبان بہادر - سردار صاحب ڈیوڑھی - صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو - اور نقل درج گزٹ کیجائے -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

## روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۴ جنوری ۱۹۲۸ء

تھانہ جات مفصلات میں جو چوکیدار ملازم ہیں اور دیہات حلقہ میں تعینات ہیں - انکی تقسیم تنخواہ کے متعلق ۱۴ اکتوبر ۱۹۲۷ء کے روبکار میں ہدایت جاری ہو چکی ہے - لیکن تھانہ بلاسپور کے چوکیداران کی تقسیم تنخواہ کے متعلق بدنظمی کی شکایت معلوم ہوئی ہیڈ محرر تھانہ بلاسپور تقسیم کنندہ تنخواہ فوت ہو چکا ہے - آیندہ کے لیے جملہ تھانوں میں تقسیم تنخواہ چوکیداران کے معاملہ میں احتیاط کیجائے - رجسٹر موجودہ میں حسب قاعدہ چوکیداران کی حاضری کا اندراج ہوا کرے اور ہر تھانہ میں سب انسپکٹر انچارج اپنی موجودگی میں ہر ماہ پر چوکیداران کی تنخواہ تقسیم کرایا کرے بسختی سے اسکی پابندی کیجائے - آیندہ اس باب میں کوئی شکایت مسموع نہ ہونے پائے - ورنہ مناسب تدارک کیا جائیگا -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

## حکم اجلاس صاحب ریونیو سکرٹری بہادر

۱۰ جنوری ۱۹۲۸ء

مثل رپورٹ سررشتہ دار صاحب صدر - دربارہ مستقلی ... ولیعہد ... بوجہ ختم میعاد امتحانی - بوجہ خوش اسلوبی کام باضافہ ...

حکم

رپورٹ سررشتہ دار صاحب صدر مع نقل ... ملاحظہ ہوئی - تاریخ انقضائے میعاد امتحانی چھ ماہ سے ... باضافہ ... روپیہ ماہوار مستقل کیا جانا منظور ہے - احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط صاحب ریونیو سکرٹری بہادر

...رول آف دی روڈ سے پولیس بالکل ناواقف تھا جسکی شہر مین بہت ضرورت تھی کیونکہ موٹرس اور سائیکل اور دیگر گھوڑے وغیرہ کی سواریان بکثرت شہر مین ہوگئی ہین۔ اس لئے رول آف دی روڈ کی تعلیم پولیس کو دلائی گئی بارہا مختلف رشوت ستانی کے متعلق انسدادی کارروائیان کی گئین۔ تاکہ پولیس رشوت ستانی سے باز رہے۔ (جو اسکے لئے نہایت مہلک مرض ہی) اگرچہ اس تھوڑے زمانہ کی توجہ سے پولیس کے موجودہ حال مین نمایان تغیر ہے۔ کیونکہ وارداتون کی بھی کمی ہی۔ رشوت ستانی کا سلسلہ بھی کم ہے۔ رول آف دی روڈ کا کام بھی ہو رہا ہی۔ لیکن ایسی حالتین پولیس کی "کہ جسکو صحیح معنون مین یہ کہا جاسکے کہ پولیس اپنے فرائض کو ٹھیک طور سے انجام دے رہا ہی" نہین ہوئی ہے۔ رول آف دی روڈ کا کام صاف طور سے پولیس نہین کرتا۔ اپنے اپنے حلقہ جات مفوضہ کی نگرانی مین بھی مستعدی سے کام نہین کرتا۔ ورنہ وارداتین بہت کم یا ممکن ہو کہ بالکل نہ ہون۔ پولیس کو اپنے تمامی فرائض محنت و مستعدی سے انجام دینے کی ضرورت ہی۔ رشوت ستانی کا سلسلہ یک لخت ترک کردیا جائے۔ اسوقت تک جسقدر پولیس نے اپنے حال مین اصلاح کی ہی وہ ہمارے پیش نظر ہی اسکے صلہ مین اضافہ مندرجہ روبکار ہذا عطا کیا جاتا ہی۔ اور آیندہ بھی جسقدر پولیس اپنے حال مین اصلاح کریگا۔ اور کارگزاری دکھائیگا ہم اسیقدر اُسکی پرورش مین مراعات ملحوظ رکھین گے۔

کچھ ملازمان پولیس پر الزام رشوت ستانی ثابت ہوا ہی۔ اُنکے نام ملازمت سے خارج کئے جاتے ہین۔ اور اُنکی رقم تنخواہ سے اضافہ جات تنخواہ و ترقی عہدہ حسب صراحت ذیل منظور ہین۔

## برخاستگی

| نام | عہدہ | تنخواہ | کیفیت |
|---|---|---|---|
| محب حسین خان | سب انسپکٹر | [illegible] | الزام رشوت ستانی ثابت ہی نام ملازمت سے خارج کیا جاوے۔ |
| موتی چند | ہیڈ کانسٹیبل | [illegible] | بشرح صدر |
| اشفاق حسین | 〃 | [illegible] | 〃 |
| فاروق بیگ | 〃 | [illegible] | 〃 |
| ممتاز علی | 〃 | [illegible] | بمنظوری استعفا سابق مین موقوف ہوچکا ہی۔ |

## اضافہ

| نام | تنخواہ | عہدہ | رقم اضافہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| زاہد حسین | [illegible] | ہیڈ کانسٹیبل | [illegible] | [illegible] تنخواہ کا سب انسپکٹر کیا جاوے۔ |
| گوری شنکر | 〃 | 〃 | [illegible] | بشرح صدر |
| فضیلت شاہ خان | [illegible] | سب انسپکٹر | [illegible] | [illegible] تنخواہ کا سب انسپکٹر ہو۔ |
| شرف الدین خان | [illegible] | سب انسپکٹر | [illegible] | [illegible] تنخواہ کا سب انسپکٹر ہو۔ الاونس متعینہ برقرار رہیگا |
| انچارج تھانہ گنج | 〃 | 〃 | [illegible] الاونس | |
| انچارج تھانہ حوالی شہر | | 〃 | [illegible] الاونس | آیندہ سے انچارج حوالی شہر کو [illegible] الاونس ملیگا۔ |
| انچارج تھانہ ملک | | 〃 | [illegible] الاونس | آیندہ سے انچارج تھانہ ملک کو [illegible] الاونس ملیگا۔ موجودہ انچارج شیخ حسین کا تقرر [illegible] الاونس [illegible] |
| انچارج تھانہ ٹانڈہ | | 〃 | [illegible] الاونس | آیندہ سے انچارج تھانہ کو [illegible] الاونس ملیگا۔ |
| انچارج تھانہ شاہباد | | 〃 | [illegible] الاونس | بشرح صدر |
| انچارج تھانہ سوار | | 〃 | [illegible] الاونس | بشرح صدر |
| انچارج تھانہ عظیم نگر | | 〃 | [illegible] الاونس | بشرح صدر |
| انچارج تھانہ بلاسپور | | 〃 | [illegible] الاونس | بشرح صدر |
| کرامت علی خان | [illegible] | ہیڈ کانسٹیبل | [illegible] | [illegible] تنخواہ کا ہیڈ کانسٹیبل کیا جائے۔ |
| عنایت حسن خان | 〃 | 〃 | [illegible] | بشرح صدر |
| نوشہ خان | 〃 | 〃 | [illegible] | بشرح صدر |

## حسابی تقابل

مندرجہ بالا ملازمین برخاست شدہ کی تنخواہ سے ماہانہ [illegible] بچتے ہین اور رقم اضافہ ماہانہ [illegible] ماہانہ کی بیشی ہوتی ہی۔ چونکہ بجٹ پولیس مین گنجایش نہین ہی اسلئے سائر خرچ پولیس سے رقم سیاہہ خزانہ کراکر بجٹ پولیس مین توسیع کردی جائیگی جسکی کارروائی تاریخ امروزہ مین علیحدہ کی گئی ہی۔

رلاولعل و ربوت سنگھ کانسٹبلان اور حمید اللہ گرداور بھی رشوت ستانی میں ماخوذ ہین۔ نام اُنکا ملازمت سے خارج کیا جائے۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اُنکی جگہ جدید بھرتی کرین۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

## روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

### واقع ۲۱ر جنوری سنہ ۱۹۲۸ء

آج بعد چار بجے سہ پہر کے تھانہ گنج کا ملاحظہ کیا۔ ایک کلارک نو عمر اور ناواقف کار دفتر مین موجود تھا۔ دفتر کی حالت بہت خستہ دیکھی گئی۔ رجسٹر وغیرہ بے قاعدہ متفرق طور پر پڑے ہوے تھے۔

درج رجسٹر حوالاتیان کی بابت دریافت کیا گیا لیکن کلارک کچھ نہ بتا سکا۔

## ہفتہ سویم - نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور من ابتدائے ماہ جنوری ۱۹۲۸ء

| نام جنس | صدر تحصیل | شاہ آباد | ملک | بلاسپور | سوار | ٹانڈہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| گندم | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| جو خالص | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| چنا | [illegible] | ۰ | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| ماش | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| مونگ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| مکا | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | [illegible] | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | [illegible] | |
| [illegible] | [illegible] | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | [illegible] | |
| مسور | [illegible] | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | [illegible] | |
| ارہر | [illegible] | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | [illegible] | |
| باجرہ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| روغن زرد | [illegible] چھٹانک | [illegible] | [illegible] چھٹانک | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| روغن سیاہ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| روغن [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| نمک سانبھر | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| نمک لاہوری | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۰ | ۰ | [illegible] | |
| قند سیاہ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |

## ہفتہ چہارم نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور من ابتدائے ماہ جنوری ۱۹۲۸ء

| نام جنس | صدر تحصیل | شاہ آباد | ملک | بلاسپور | سوار | ٹانڈہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| گندم | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| جو خالص | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| چنا | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ماش | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| مونگ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| مکا | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | [illegible] | ۰ | ۰ | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | [illegible] | ۰ | ۰ | [illegible] | ۰ | [illegible] | |
| مسور | [illegible] | ۰ | ۰ | [illegible] | ۰ | [illegible] | |
| ارہر | [illegible] | ۰ | ۰ | ۰ | - | [illegible] | |
| باجرہ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| روغن زرد | [illegible] چھٹانک | [illegible] | [illegible] چھٹانک | [illegible] چھٹانک | [illegible] | [illegible] | |
| روغن سیاہ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| روغن [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۰ | [illegible] | [illegible] | |
| نمک سانبھر | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| نمک لاہوری | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۰ | ۰ | [illegible] | |
| قند سیاہ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۰ | [illegible] | |
| | | | | | | [illegible] | |